Scanned by CamScanner

زیر بحث مسئلہ پر ایک علمی و تحقیقی کتاب

امام اور مقتدی

جماعت کیلئے کب کھڑے ہوں؟

شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد اشرف قادری

مسلم کتابوی لاہور

6 روپے

اِستِفتاء

<u>سُوال:</u> کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع مبین اِس مسئلہ میں کہ امام و مقتدی حضرات کو اقامت کھڑے ہو کر سننی چاہیئے یا بیٹھ کر؟ ـــــ احادیثِ مُبارکہ کی روشنی میں جواب دیجئے۔

فتویٰ

شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد اشرف قادری
مراڑیاں شریف ضلع گجرات - پاکستان

بِسْمِ اللہِ، نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

الجواب

اَللّٰھُمَّ اجْعَل لِیْ غَوْثَ الصِّدْقِ وَلِیَ الصَّوَابِ

اگر فریقین (امام و مقتدی) مسجد میں موجود ہوں تو دونوں کے لئے اِقامت میں ''حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ'' یا ''قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ'' کے الفاظ پر کھڑے ہونا مسنون اور شروع اقامت میں کھڑے ہونا خلافِ سُنّت ہے۔

مُسندِ بزاز، مُعجم کبیر طبرانی، سنن کبیر بیہقی، مجمعُ الزوائد، کنزُ العُمال اور جامع صغیر سیوطی، حدیث کی ان تمام کتابوں میں بسندِ حسن سیدّنا عبداللہ بن ابی اوفٰی صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے، فرماتے ہیں:

حدیث کَانَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا قَالَ بِلَالٌ ترجمہ: ''بلال جب اقامت میں ''قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ'' کہنے لگتے تو

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ نَھَضَ فَکَبَّرَا" رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اُٹھ کھڑے ہوتے، پھر اس کے بعد "اللہ اکبر" کہتے۔"

(السنن الکبیر للبیہقی ج ۲ ص ۲۲ طبع بیروت، مجمع الزوائد ج ۲ ص ۵ ص ۱۰۲ طبع بیروت کنزالعمال ج ۷ ص ۵۴ طبع بیروت، الجامع الصغیر للسیوطی ج ۲ ص ۱۰۸ طبع بیروت)

اکابر علمائے دیوبند میں سے مولانا اشرف علی صاحب تھانوی اور ان کے خلیفہ مفتی ظفر احمد عثمانی اس حدیث کو اپنی کتاب "اِعلاءُ السنن ج ۴ ص ۳۲۶ مطبوعہ کراچی" میں مجمع الزوائد سے نقل کرتے اور اسے معتبر و مستند تسلیم کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

حدیث "حَسَنُ الإِسْنَادِ." ترجمہ: اُس حدیث کی سند حسن ہے۔

نیز بخاری و مسلم کے اُستاذ الاساتذہ و شیخ الشیوخ محدثِ کبیر امام عبدالرزاق بن ہمام الصنعانی محدث الیمن اپنی سند کے ساتھ تخریج فرماتے ہیں۔

حدیث: عَنْ عَطِیَّةَ قَالَ کُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا فَلَمَّا اَخَذَ الْمُؤَذِّنُ فِی الْاِقَامَةِ قُمْنَا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا اِجْلِسُوْا فَاِذَا قَالَ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ فَقُوْمُوْا۔"

(مصنف عبدالرزاق ج ۱ ص ۵۰۶ طبع بیروت)

ترجمہ: "حضرت عطیہ (مشہور تابعی) فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو جوں ہی موءذن نے اقامت شروع کی ہم اُٹھ کھڑے ہوئے تو ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا بیٹھ جاؤ! جب موءذن قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کہنے لگے اس وقت کھڑے ہونا۔"

یہی سنت مرفوعہ حضرت امام حسین' حضرت انس بن مالک' حضرت عطا' حضرت امام حسن بصری وغیرہم' متعدد صحابۂ کرام تابعین عظام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے عمل یا ارشاد سے بھی السنن الکبیر بیہقی اور محدثِ کبیر امام حافظ ابوبکر بن ابی شیبہ' تابعی کبیر امام ابراہیم نخعی سے روایت فرماتے ہیں کہ !

حدیث : كَانَ اِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوةِ قَامَ۔"

ترجمہ : "جب موءذن (اقامت میں) حَیَّ عَلَی الصَّلٰوة کہتا تو آپ اُٹھ کھڑے ہوتے۔"

(مصنف ابن ابی شیبہ ج ۱ ص ۴۰۵ طبع بیروت)

اور اگر مقتدی مسجد میں ہوں اور امام اپنے حجرے میں اور اقامت شروع ہو جائے تو اس صورت میں مقتدیوں کو اُس وقت کھڑے ہونا چاہیے جب کہ امام مصلّٰی کی طرف آتا ہوا نظر آئے اور اس سے قبل بالکل کھڑے نہ ہوں' چاہے ساری اقامت ختم ہو جائے۔ چنانچہ صحیحین کی حدیث میں مختصراً اور بیہقی وغیرہ کی احادیث میں مفصلاً مذکور ہے کہ اقامت شروع ہوئی اور صحابۂ کرام کھڑے ہو گئے۔ اتنے میں جنابِ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تشریف لے آئے تو صحابہ کو کھڑے دیکھ کر ارشاد فرمایا:

حدیث: اِذَا اُقِیْمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَا تَقُوْمُوْا حَتّٰی تَرَوْنِیْ قَدْ خَرَجْتُ اِلَیْکُمْ۔"

ترجمہ: جب اقامت کہی جائے تو اس وقت تک مت کھڑے ہوا کرو جب تک کہ مجھے اپنی طرف آتا ہوا نہ دیکھ لو۔"

اس شروع اقامت میں کھڑے ہو جانے کو حدیث پاک میں "سُمُود

یَاصُمُود'' کہا گیا ہے جس کا مطلب ہے: ''شروع اقامت میں امام کے انتظار میں مقتدیوں کا تن کر کھڑے ہو رہنا۔'' جو کہ خلاف سنت اور مکروہ ہے مصنف امام عبدالرزاق و امام ابن ابی شیبہ وغیرہ میں متعدد سندوں کے ساتھ منقول ہے۔ جو دیکھنا چاہے متذکرہ بالا کتب کی طرف رجوع کرے۔

امام محمد عبدالرزاق حضرت معاویہ بن قرہ (تابعی) رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا:

حدیث: کَانُوْا یَکْرَهُوْنَ اَنْ یَنْهَضَ الرَّجُلُ اِلَی الصَّلٰوۃِ حِیْنَ یَاخُذُ الْمُؤَذِّنُ فِی اِقَامَتِه'' ترجمہ: (صحابہ و تابعین) اسے مکروہ جانتے تھے کہ نماز میں' موذن کے اقامت شروع کرتے ہی اُٹھ کھڑا ہو۔''

(مصنف عبدالرزاق ج ص ۴۸۱ طبع بیروت)

یہی امام عبدالرزاق' امام المحدثین ابن جریج سے روایت کرتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں کہ:

حدیث: قُلْتُ لِعَطَاءِ اَنَّہٗ یُقَالُ اِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ فَلْیَقُمِ النَّاسُ حِیْنَئِذٍ؟ قَالَ نَعَمْ۔''

ترجمہ: میں نے حضرت عطا تابعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ لوگ کہتے ہیں جب مؤذن ''قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ'' کہنے لگے تو لوگوں کو اس وقت کھڑے ہونا چاہئے۔ کیا یہ بات درست ہے؟ تو آپ نے فرمایا ہاں! درست ہے۔''

چنانچہ حافظ ابوبکر ابن ابی شیبہ اور امام احمد بن حسین البیہقی اپنی مضبوط سندوں کے ساتھ روایت کرتے ہیں۔

حدیث: عَنْ اَبِیْ خَالِدِ الْوَالِبِی قَالَ خَرَجَ عَلِیٌّ وَقَدْ اُقِیْمَتِ الصَّلٰوۃُ وَھُوَ قِیَامٌ یَنْتَظِرُوْنَہٗ فَقَالَ مَالِی اَرَاکُمْ سَامِدِیْنَ۔"

(السنن الکبریٰ للبیہقی ج ۲، طبع بیروت، مصنف ابن ابی شیبہ ج ۱ ص ۴۰۶ طبع بیروت، عبدالرزاق ج ص ۵۰۴ طبع بیروت)

ترجمہ: ابوخالد الوالبی (تابعی) کہتے ہیں کہ حضرت علی نماز پڑھانے مسجد میں تشریف لائے جبکہ نماز کے لئے اقامت ہو چکی تھی اور مقتدی آپ کے انتظار میں کھڑے تھے۔ تو آپ نے (خفا ہوتے ہوئے) فرمایا کیا ہوا کہ میں تم کو تن کر کھڑے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔"

یہی مذہب امام اعظم ابوحنیفہ اور آپ کے جلیل شاگردوں امام ابو یوسف و امام محمد رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا بھی ہے جو کہ مذہب مہذب حنفی کی بے شمار کتب فقہ و فتاویٰ میں موجود ہے جو دیکھنا چاہے اصل کتابوں میں دیکھ سکتا ہے۔

ایک اعتراض اور اس کا جواب

بعض لوگ صفیں درست کرنے کا بہانہ لگا کر آغازِ اقامت میں تن کر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ اگر اقامت بیٹھ کر سنیں تو صفیں درست کرنے کی اہم سُنّت کب ادا کریں؟ اُن کی خدمت میں جواباً عرض کیا جائے کہ صحیحین وغیرہ کی احادیث مرفوعہ نیز خلفاءِ راشدین کے عمل سے صاف ظاہر

ہے کہ یہ سب صالحین آخر اقامت میں صفیں درست کرنے کا اہتمام فرماتے تھے پھر جب صفیں درست ہولیتیں تو "اللہ اکبر" کہہ کر نماز شروع فرماتے یہ بات متعدد احادیث سے دکھائی جاسکتی ہے۔ لہٰذا اتباعِ سُنّت کا تقاضا یہی ہے کہ اقامت بیٹھ کر ہی سنی جائے اور امام و مقتدی ایک ساتھ "حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃُ" یا "قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ" پر کھڑے ہو جائیں پھر صفیں درست کی جائیں تاکہ صفیں درست کرنے کی اَہَم سُنّت بھی سُنّتِ نبوی و سُنّتِ خُلفاء راشدین کے مطابق انجام پائے اور جب صفیں درست ہو لیں تو امام "اللہ اکبر" کہہ کر نماز کا آغاز کرے تاکہ سب کام سُنّت کے مطابق پورے ہوں اور اگر لوگ مسجد میں آتے ہی ترتیب وار اِس طرح بیٹھتے جائیں کہ کھڑا ہونے کے وقت صفوں کو سیدھا کرنے میں دیر ہی نہ لگے تو اِس میں اور بھی آسانی ہے اور کسی سُنّت یا مُستَحَب کا ترک بھی نہیں ہوتا۔

عجلت میں یہ چند سطور سپُردِ قلم کر دی ہیں۔ وقتِ فرصت میں اِس مسئلہ کو مزید مدلل و مفصل طور پر بیان کیا جاسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلۂ جلیلہ سے ہم سب کو صحیح معنیٰ میں اتباع سنت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین فقط وَاللہُ تَعَالٰی بِالصَّوَابِ اَعْلَمُ وَرَسُوْلَہٗ الْاَکْرَمُ - صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَحِزْبِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ۔

قابلِ مطالعہ کتابیں
کشف المحجوب (اردو)
مفتی سید غلام معین الدین نعیمی
تذکرۃ الاولیاء (اردو)
پروفیسر ریاض نفتی
سامانِ آخرت
علامہ عبد المصطفٰے اعظمی
قصص الانبیاء
مولانا غلام نبی راجپوری
سیرتِ غوثِ اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ
علامہ سید مراد علی شاہ مہروی
سیرتِ رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم
علامہ پروفیسر نور بخش توکلی علیہ الرحمۃ
تدوین و فضائل قرآن
علامہ محمد احمد مصباحی، علامہ افتخار احمد قادری
شرائط المرشد والمرید
حضرت محی الدین ابن عربی قدس سرہ
دعوتِ انصاف
علامہ ارشد القادری
گیارھویں شریف حقائق کی روشنی میں
پروفیسر فیاض کاوش
نماز سعیدی
علامہ احمد سعید کاظمی شاہ علیہ الرحمۃ
حقانیتِ اسلام
علامہ عبد الحکیم اختر شاہجہانپوری
اثبات النبوۃ (اردو)
حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ
اسلامی معاشرہ میں بندوں کے حقوق
اعلیٰحضرت امام احمد رضا بریلوی، مفتی مطیع الرحمٰن فاروقی
زمین ساکن ہے۔
اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قادری علیہ الرحمۃ
مسائلِ وضو
اعلیٰحضرت امام احمد رضا قادری علیہ الرحمۃ
خالص الاعتقاد
اعلیٰحضرت امام احمد رضا قادری علیہ الرحمۃ
ملنے کا پتہ
مسلم کتابوی
دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ، لاہور
فون: ۷۲۲۵۶۰۵